سوال

(109) نماز کے متعلق شک

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی شخص کو شک ہو کہ اس نے نماز پڑھی ہے یا نہیں تو وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی مسلمان کو فرض نماز کے بارے میں شبہ ہو کہ اس نے پڑھی ہے یا نہیں تو اس صورت میں اسے فورا نماز ادا کر لینی چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من نام عن الصلاة أو نسیہا فلیصلیہا إذا ذکرہا، لا کفارة لہا إلا ذلک) (متفق علیہ)

"جو آدمی نماز پڑھنے سے سو جائے یا بھول جائے تو جب اسے یاد آ جائے اسے پڑھ لے بس اس کا یہی کفارہ ہے۔"

نمازوں کا اہتمام کرنا مسلمان پر لازم ہے اس طرح باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کی جائے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

حـٰفِظوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰةِ الوُسطىٰ وَقوموا لِلَّهِ قـٰنِتينَ ... ٢٣٨ سورة البقرة

"نمازوں کی حفاظت کرو اور (خصوصا) درمیانی نماز کی اور اللہ کے لئے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔"

اور فرمایا:

وَأَقيمُوا الصَّلوٰةَ وَءاتُوا الزَّكوٰةَ وَاركَعوا مَعَ الرّٰكِعينَ ... ٤٣ سورة البقرة

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰة ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"

لہذا نماز کا اہتمام کرنا اور جماعت کے ساتھ ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے جو نماز کسی وجہ سے رہ جائے اسے جلد ہی یاد آنے پر ادا کر لیا جائے۔ نماز کی ادائیگی ہی اس کا کفارہ ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ:155

محدث فتویٰ